المطففین

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔
۲	جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔
۳	اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔
۴	کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔
۵	یعنی ایک بڑے سخت دن میں۔
۶	جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔
۷	سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سجین میں ہونگے۔
۸	اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے۔
۹	ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔
۱۰	اس دن جھٹلانے والوں کیلیئے خرابی ہے۔
۱۱	یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔
۱۲	اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔
۱۳	جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔
۱۴	ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ یہ جو اعمال بد کرتے ہیں۔ ان کا انکے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔

بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوٹ میں ہوں گے۔	۱۵
پھر یہ لوگ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔	۱۶
پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسکو تم جھٹلاتے تھے۔	۱۷
یہ بھی سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال نامے علیین میں ہونگے۔	۱۸
تمکو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے۔	۱۹
ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔	۲۰
جسکے پاس مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔	۲۱
بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔	۲۲
تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔	۲۳
تم ان کے چہروں ہی سے نعمت کی تازگی معلوم کر لو گے۔	۲۴
ان کو شراب خالص سربمہر پلائی جائے گی۔	۲۵
جسکی مہر مشک کی ہوگی۔ تو نعمتوں کیلئے ریس کرنے والوں کو چاہیے کہ اسی کی ریس کریں۔	۲۶
اور اس میں آب تسنیم کی آمیزش ہوگی۔	۲۷
وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے مقرب پئیں گے۔	۲۸
جو گنہگار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔	۲۹
اور جب انکے پاس سے گذرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔	۳۰
اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔	۳۱
اور جب ان کو یعنی مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔	۳۲

۳۳	حالانکہ وہ یعنی کافران پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔
۳۴	تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔
۳۵	کہ مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے۔
۳۶	آج کافروں کو انکے کاموں کا پورا پورا بدلہ مل گیا۔